ہر کوئی اپنی بساط فہم وذکا، علمی استعداد اور اپنی احتیاج کے مطابق ان سے گہر لینے ،مقصود حاصل کرنے میں کامیاب ہوگا، ان شاء اللہ تعالیٰ۔

آنجناب نے گونا گوں مصروفیات، جامعہ حقانیہ کی اعصاب شکن ذمہ داریوں ،شب وروز کے طویل اسفار ضیوف کی خاطر مدارت ،ملکی وغیر ملکی وفود کا ورود ،سیاسی وسماجی جماعتوں سے وابستگی ،سیاسی وعسکری قیادت سے ربط وضبط ،جہادی تنظیموں کی سرپرستی اور علوم نبوی ؐ کی تدریس جیسی بیسیوں ذمہ داریاں اوران سب پر مستزاد یہ کہ پیرانہ سالی ،جسمانی ضعف ونقاہت اور امراض وعوارض کا دور دورہ ،باایں ہمہ اس قدر عظیم الشان خدمت کی انجام دہی رحمت خداوندی اور نصرت ایزدی کا کرشمہ ہی ہے ،عمر کی اس حصہ میں جبکہ اعضاء وجوارح قلب ودماغ کی ہمنوائی سے پہلو تہی کر لیتے ہیں ،صحت وتوانائی مضمحل ہوجاتی ہے ،عزم واستقلال ، اضطراب سیمابی مانند رقص کناں ہوجاتا ہے ،ان حالات میں یہ اللہ کریم کا احسان عظیم ہے کہ اتنی اہم خدمت انجام پذیر ہوگئی ہے۔

اللہ جل مجدہ اسے شرف قبولیت سے نوازے اوراسے مفید عام بنائے ،اور آپ کیلئے اور آپ کے رفقاء کیلئے ذریعہ نجات اخروی بنائے۔

جس طرح اللہ رب العزت نے ''مکاتیب مشاہیر'' اور ''خطبات مشاہیر'' کی تدوین واشاعت کی سعادت سے آپ کو نوازا ہے اسی طرح اللہ تعالیٰ امام الاولیاء ،شیخ التفسیر حضرت مولانا احمد علی نور اللہ مرقدہ کے تفسیری افادات اوران کے علوم ومعارف کی تدوین وتکمیل کی توفیق ارزانی فرمائے۔

راقم آثم عرصہ سے آپ کے حق میں اس کی تکمیل کے لئے بارگاہ ایزدی میں دست بدعا ہے اگر چہ مجھ جیسے سراپا خطا کار کی التجاؤں او ردعاؤں کی کوئی حیثیت ہی نہیں لیکن اپنے مرشد کے تفسیری رموز ومعارف سے استفادہ کرنے کی آرزو ہے اللہ اسے پورا فرمادے۔

فقط محمد عبدالمعبود عفا اللہ عنہ

۲۷ ذی الحجہ ۱۴۳۶ھ بمطابق ۱۲۔اکتوبر ۲۰۱۵ء

جنرل حمید گل ؒ کی رحلت: مولانا قاضی فضل اللہ حقانی ،امریکہ

محترم مولانا سمیع الحق صاحب زید مجدہم اسلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ملا محمد عمر مجاہدؒ کی تصدیق شدہ وفات اور مولانا جلال الدین حقانی کی وفات کی اطلاع جو ابھی تک مصدقہ نہیں اگر چہ میں نے مصدقہ سمجھ کر آپ کے نام ایک دو حضرات کے حوالے سے تعزیت نامہ بھجوایا ،لیکن